﴿ کافر نہیں ہیں ہندو!۔ دیوبند (ہندی اخبار کی سرخی) ﴾

हिन्दुस्तान, गुरुवार 26 फरवरी 2009, लखनऊ

काफिर नहीं हैं हिन्दू: देवबंद

देवबंद। दारुल उलूम देवबंद में हदीस के सीनियर उस्ताद एवं जमीयत उलेमा-ए-हिन्द के राष्ट्रीय अध्यक्ष मौलाना अरशद मदनी ने बुधवार को कहा कि हिन्दू काफिर नहीं हैं।

मौलाना मदनी ने कहा कि काफिर अरबी का लफ्ज है जो अरब में चलता है। हिन्दुस्तान में हिन्दू और मुसलमान बोला जाता है। लोकसभा चुनाव आते देख कुछ फिरकापरस्त ताकतें समाज को बाँटने की साजिश में लग गई हैं, लेकिन हम किसी को इसकी इजाजत नहीं देंगे। मौलाना मदनी प्रख्यात स्वतंत्रता सेनानी मौलाना हुसैन अहमद मदनी के पुत्र हैं। (एजेंसी)

...क्षा बल ...में संघर्ष ...ल

...र सुरक्षा बलों के ... लोग घायल हो ...पुलिसकर्मी और ...हैं। प्रदर्शनकारी ...ों के मारे जाने ...रक्षा बलों ने ...आने से रोकने

हर साल नौ खरब की फसल खा जाते हैं कीट

मुंबई। विश्व की टॉप रेटिंग एजेंसी केअर ने कहा है कि भारत में हर साल पैदा होने वाली फसल का 18 प्रतिशत हिस्सा कीड़ों के कारण नष्ट हो जाता है। इससे हर साल लगभग 90 हजार करोड़ रुपए का नुकसान होता है। रिपोर्ट में कहा गया है कि कीटनाशकों के इस्तेमाल से फसलों को होने वाले नुकसान को रोका जा सकता है। इससे किसानों को आर्थिक रूप से फायदा होने के साथ ही भूमि का क्षरण भी रुकता है। (प्रेट्र)

ہندو کافر نہیں

'کافر' لفظ کو ہندو مذہب کے ساتھ جوڑنا مناسب نہیں: مولانا ارشد مدنی

دیوبند، 25 فروری (یو این آئی) ہندو کافر نہیں اس استدلال کے ساتھ دارالعلوم دیوبند کے استاذ حدیث اور جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا ہے کہ کافر عربی کا لفظ ہے اور ہندو مذہب کے ساتھ اسے جوڑنا مناسب نہیں۔ وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے لیڈروں کے اس مطالبے پر کہ ہندوستان کو دارالامن قرار دیا جائے، مولانا مدنی نے کہا کہ جب انگریزوں نے ہندوستان میں اپنی انگریزی حکومت قائم کی تھی، اس وقت 1803 میں دہلی کے مولانا شاہ عبدالعزیز نے ہندوستان کو 'دارالحرب' قرار دینے کا فتویٰ جاری کرتے ہوئے انگریزی حکومت کے خاتمے کے لئے مسلمانوں سے جہاد کرنے کے لئے کہا تھا۔ مگر 1947 میں ملک کے آزاد ہونے کے ساتھ ہی ہندوستان 'دارالامن' بن گیا۔ اب اس کے بارے میں علماء کو کوئی فتویٰ جاری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔



مولانا مدنی نے، جو مشہور عالم دین اور مجاہد آزادی مولانا حسین احمد مدنی کے بیٹے ہیں، کہا ہے کہ لوک سبھا انتخابات نزدیک آتے ہی کچھ فرقہ پرست عناصر معاشرہ میں انتشار پھیلانے کی سازش میں مصروف ہو گئے ہیں لیکن ہم انہیں اس میں کامیاب ہونے کی اجازت نہیں دیں گے۔ وہ یو این آئی سے بات کر رہے تھے۔ دارالعلوم کے مہتمم مولانا مرغوب الرحمان نے بھی واضح کر دیا کہ ہندوستان 'دارالامن' ہے، جہاں ہندو اور مسلمان امن اور بھائی چارے کے ساتھ بڑے سکون کے ساتھ ہیں۔

روبینہ اور اظہار کو گھر کا تحفہ

ممبئی، 25 فروری (یو این آئی)

مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ اشوک چوہان نے باندرہ کے غریب بستی میں رہنے والے ان دونوں بچوں اظہر اور روبینہ کو گھر فراہم کرنے کی منظوری دے دی جو آسکر ایوارڈ یافتہ فلم سلم ڈاگ ملینیئر میں کام کر چکے ہیں۔ یہ اعلان ممبئی کانگریس کے صدر کرپا شنکر سنگھ نے کیا۔ انہوں نے کل مسٹر چوہان سے ملاقات کی۔ سٹی کانگریس کے ذرائع کے مطابق یہ منظوری وزیر اعلیٰ کے دو فیصد کوٹے سے دی گئی ہے۔ مسٹر چوہان نے دونوں بچوں اظہر اور روبینہ کے لئے ایک ایک گھر کی منظوری دی ہے۔ دونوں بچے آسکر ایوارڈ کی تقریب میں شرکت کے لئے لاس انجلس گئے ہوئے تھے۔

گورنر نے گرو جی کی سفارشات کو رد کیا

رانچی، 25 فروری (سید عالم (ایس این بی) گورنر سید سبط رضی نے گھاٹ کوری آئرن اور مائنس سے متعلق شیبو سورین حکومت کی

مہتمم دارالعلوم دیوبند اور کرشن ورادھا کی مورتیاں

کیا دارالعلوم دیوبند سے بٹیں گی مورتیاں؟

دارالعلوم دیوبند کے نئے مہتمم کے ہاتھوں مہاراشٹر بیڑ میں مورتی تقسیم کرنے پر اٹھ رہے ہیں سوال



بیڑ کے پاٹودہ تعلقے میں منعقدہ عیدملن تقریب میں منتظمین کی جانب سے مہمان وزیر رابطہ جے دت شرساگر کو عالم اسلام کی معروف شخصیت مولانا غلام محمد وستانوی اپنے دست مبارک سے ہندوؤں کے دیوتا کرشن و رادھا کی تصویر پر مبنی تحفہ بڑی خوشی اور احترام کے ساتھ پیش کرتے ہوئے (بائیں) جبکہ پروگرام میں تقریر کرتے ہوئے وزیر رابطہ جے دت شرساگر (دائیں) اور سامعین کے طور پر موجود مقامی مسلم قائدین (فائل فوٹو)

روزنامہ صحافت دہلی

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफत दिल्ली

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

RNI No. DELURD/2004/13278 www.sahafat.in 24.01.11 (صفحات 8) 1432ھ مطابق 19 صفر المظفر 2011 پیر، 24 جنوری جلد(7) شمارہ (194)





'مولانا' وستانوی سے نجات کیلئے دیوبند میں دوسری تحریک آزادی

طلبا کا غصہ پھوٹا، دارالعلوم میں تالے لگے، مدرسے کی 150 سالہ تاریخ میں تاریخ ساز احتجاج



ہنگامے کے بعد بند دارالعلوم دیوبند کا مین گیٹ

مولانا وستانوی نے شوریٰ کو گمراہ کیا: مفتی اشفاق

آر ایس ایس کے ایجنٹ تو نہیں مولانا وستانوی؟

سید یحییٰ بخاری کو دارالعلوم دیوبند کے نئے مہتمم کے بیان پر سخت ناراض





سپاس نامہ میں تحریر ہوتی ہے مورتی نہیں حضرت!

جھوٹ بول کر وستانوی نے شوریٰ کے ارکان کو گمراہ کیا، وستانوی کے جھوٹ پر شوریٰ کے ارکان برہم



اوقات نماز

24-01-2011

فجر	05:51
طلوع آفتاب	07:13
زوال	12:34
غروب آفتاب	05:55
عشاء	07:17

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफत दिल्ली

روزنامہ

صحافت

دہلی

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

Rs 2 RNI No. DELURD/2004/13278 www.sahafat.in 28.01.11 (8) جلد(7) شمارہ(198) جمعہ، 28 جنوری 2011 مطابق 23 صفر المظفر 1432ھ (صفحات 8)

عالمی کپ سے پرامید

مغرب کو سخت انتباہ

مودی کی گود میں پہنچ کر پھر جھوٹ بولے مولانا وستانوی

دارالعلوم دیوبند کے اہتمام سے میں نے استعفیٰ نہیں دیا



دارالعلوم دیوبند کے مسئلہ پر علماء خاموش کیوں؟

'صحافت' کے نمائندوں کو وستانوی کے غنڈوں کی دھمکی

09021328015

08928536796, 09573831126, 09763475220

09823297282, 08805076408, 07798566730, 09579051822



اوقات نماز

28-01-2011

05:50	فجر
07:11	طلوع آفتاب
12:35	زوال
05:58	غروب آفتاب
07:19	عشاء

مجھے دارالعلوم کا مہتمم بنانے کی خبریں بے بنیاد



مورتی تقسیم کرنے والا شخص مہتمم کا اہل نہیں

دارالعلوم دیوبند کے نئے مہتمم مولانا غلام محمد وستانوی کے خلاف ذمہ داران کا شدید رد عمل

سوال

ایک صاحب بڑے دین دار اور صاحب علم اور سند یافتہ عالم ہیں اور سماجی کاموں میں بھی پیش پیش رہتے ہیں اس بناء پر سماج میں ان کا کافی اثر ورسوخ ہے۔انہوں نے خاص موقع پر کسی غیر مسلم سیاسی آدمی کو رادھا اور کرشن کی تصویر پیش کی۔ یہ بات محتاج بیان نہیں کہ رادھا اور کرشن کی غیر مسلمین پوجا کرتے ہیں اور نعوذ باللہ اپنے تئیں وہ ان کو خدا کا درجہ دیتے ہیں۔اب سوال یہ ہے کہ

(1) شرعاً مذکورہ شخص کا عمل کیسا ہے؟

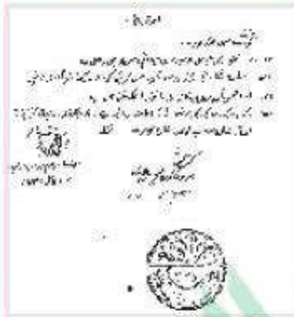
(2) یہ تعاون علی الاثم میں داخل ہے یا نہیں؟

(3) اس مقصد سے کہ سیاسی آدمی ہمارے قومی ادارے کا کام آسان کروے گا اس طرح کی تصویر پیش کرنے کی اجازت ہو سکتی ہے؟

(4) ایسے شخص کو مدرسہ کا ذمہ دار یا ٹرسٹی بنانا کیسا ہے؟

(5) کیا ایسے شخص کو تجدید ایمان کرنا چاہئے؟

بت نوازی کے خلاف فتویٰ



جواب

(1) شخص مذکور کا یہ عمل بلاشبہ تعاون علی الاثم والعدوان میں داخل ہے

(2) اس طرح شعار شرک وکفر پر مبنی تصویر پیش کرنے کی کسی مسلمان کے لئے شرعاً اجازت نہیں

(4) ایسا شخص کسی دینی ادارہ کا ذمہ دار یا رکن بنانے کے لائق نہیں ہے

(5) مذکورہ حرکت شرکیہ وکفریہ شعار کی اعانت وتائید ہے اس کے مرتکب کو تجدید ایمان کرنا چاہئے

اور اگر شادی شدہ ہے تو تجدید نکاح بھی کرے۔

نئی دہلی،18 جنوری (ممتاز عالم رضوی) دارالعلوم دیوبند کے نئے مہتمم مولانا غلام محمد وستانوی کے لیے مورتی تقسیم کرنے کا عمل گزشتہ 12 اکتوبر 2010 سے پیچھا کر رہا ہے لیکن اس شرک اور کسی مسلمان کو کفر میں داخل کرنے دینے والے اس عمل کا اندازہ مولانا وستانوی کو اب ہو رہا ہے جب انھیں ایک اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے کیونکہ جیسے ہی ان کا انتخاب دارالعلوم دیوبند کے نئے مہتمم کی شکل میں ہوا پورے ملک میں ان کے خلاف ایک مہم سی چھڑ چکی ہے اور یہ سوال اٹھایا جانے لگا ہے کہ جس شخص کے ہاتھوں مورتیاں تقسیم ہوئی ہوں وہ اتنے عظیم ادارہ کا مہتمم کیسے ہو سکتا ہے ؟واضح رہے کہ مہاراشٹر میں مولانا وستانوی کے اس عمل پر کافی ہنگامہ برپا ہوا اور لوگوں میں اس عمل کو لیکر کافی غم وغصہ بھی پایا جا رہا تھا ،یہاں تک کہ انھیں دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کی رکنیت سے خارج کرنے کا مطالبہ بھی ہو رہا تھا۔اس سلسلہ میں ممبئی سے فون پر بات کرتے ہوئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا مستقیم نے کہا کہ مولانا وستانوی کو مہتمم بنانے کا حق شوریٰ کو ہے اور اس نے انھیں مہتمم بنا دیا نیز چونکہ میں شوریٰ کا رکن نہیں ہوں اس لیے ان کے انتخابی امور پر کچھ نہیں کہوں گا تاہم ایک اہم تنظیم کا ذمہ دار اور محب دارالعلوم دیوبند ہونے کے سبب میں اپنی پسند اور ناپسند کا اظہار ضرور کروں گا اور اگر مجھے کہیں کوئی خرابی نظر آتی ہے تو میں اس پر بھی زبان کھولنے کا حق رکھتا ہوں ۔انھوں نے کہا کہ درحقیقت مولانا وستانوی تعلیم کے تاجر ہیں ۔وہ ڈونیشن لیکر اسکول چلاتے ہیں ۔یہ جس طرح سے تعلیم کی تجارت کرتے ہیں اس کو دیکھتے ہوئے پہلے بھی اس بات پر اعتراض ہوا تھا کہ انھیں دارالعلوم دیوبند جیسے اہم ترین ادارہ کی رکنیت سے خارج کیا جائے لیکن آج انھیں مہتمم منتخب کر لیا گیا تو حیرت ہوتی ہے ۔انھوں نے کہا کہ جہاں تک مورتی تقسیم کرنے کا معاملہ ہے تو ان کے خلاف پہلے بھی کافی پوسٹر بازی ہو چکی ہے ۔ ان کی صفائی یہ ہے کہ وہ یوں ہی کھڑے تھے لیکن کیا تصویریں جھوٹ بولتی ہیں؟ کیا ان کے پاس اس بات کا جواب ہے کہ ان کے خلاف اب تک ہنگامہ کیوں ہو رہا ہے ؟اگر تصویر نہ ہوتی تو شاید ان کی بات مان لی جاتی لیکن آج بطور ثبوت مورتی تقسیم کرتے ہوئے ان کی تصویر موجود ہے تو یہ حقیقت پر کیسے پردہ ڈال سکتے ہیں ۔ان کی وضاحت جھوٹ پر مبنی ہے ۔ انھوں نے کہا کہ جہاں تک مدرسہ بورڈ کے نفاذ کا مسئلہ ہے تو اس پر شوریٰ غور کرے گی۔

(باقی صفحہ 7 پر)


ابتداء عشق ہے روتا ہے کیا
رد وھابیه دیوبندیه
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا
مسلمانوں! دیکھ لو۔۔ دیوبندیوں کی منافقت
عبدالرشید غازی شہید
سوئم، چالیسویں، برسی پر فاتحہ خوانی کو حرام کہنے
والے۔۔۔ اپنے باپ کی قبر پر وہی کام انجام دے
دیو کے بندوں! یہ کیا ہو رہا۔۔ ہم کریں تو شرک۔۔ تم کرو تو دین۔


انبیاء اور اولیاء کی قبروں پر جانا شرک ہے۔۔!!!!
اور بے نظیر کی قبر پر جانا!!!! اور وہ بھی عورتوں کی بھیڑ میں مولوی صاحب کچھ خیال کرو۔۔

کوا کھانیوں دیوبندیوں کا انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں گستاخانہ عقیدہ

کوا کھانیوں دیوبندیوں اور انکے اکابر قاسم نانوتوی کیطرف سے

انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جھوٹ اور غیر معصومیت کا بہتان معاذ اللہ

قاسم نانوتوی کی تحریرات

پھر دروغ صریح بھی کئی طرح پر ہوتا ہے جسمیں سے ہر ایک کا حکم یکساں نہیں اور ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں

[تصفیۃ العقائد: صفحہ 22]

ہاں جس جگہ دفع فساد خود کذب پر ہی موقوف ہو جیسا کبھی اصلاح بین الناس میں ہوتا ہے تو پھر یہ تامل بیجا ہے بالجملہ علی العموم کذب کو منافی شان نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے، اور انبیاء علیہ السلام معاضی سے معصوم ہیں خالی غلطی سے نہیں

[تصفیۃ العقائد: صفحہ 24]







یہ باطل عقیدہ کوا کھانیوں دیوبندیوں کیلئے سراپا لمحہ فکریہ ہے ،،،، کوا کھانیوں کے اس باطل عقیدے کا پردہ چاک کرنے کیلئے ابوالنعمان رضا صاحب کا بہت شکریہ

کوا کھانیوں کے عقائد میں تضاد

ایک طرف اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ:

اللہ کے سوا کسی اور پر حالاتِ قلب پر منکشف ماننا شرک ہے، چاہے ذاتی ہو یا عطائی

[تقویۃ الایمان، ص58]

اب ذرا دیوبندیوں کی ارواح ثلاثہ کا جائزہ ہو جائے جہاں مصنف مولانا شاہ عبدالرحیم کے متعلق لکھتا ہے:

شاہ عبدالرحیم کا قلب بڑا نورانی تھا۔ اور انکے پاس اسلیئے بیٹھنے سے ڈرتا تھا کہ کہیں میرے عیوب نہ منکشف ہو جائیں

[ارواحِ ثلاثہ، ص340]

اب اللہ جانے کہ یہ شاہ عبدالرحیم انسان تھے یا فرشتے کیونکہ دیوبندی مذہب میں نور ہونا تو انسان ہونے کی ضد ہے نا

تقویۃ الایمان
تذکیر الاخوان
نصیحۃ المسلمین

جائے اور یہ عقیدہ رکھے کہ جس وقت میں
ہوں یا دل میں تصور یا اس کی صورت کا
قبر کا دھیان کرتا ہوں تو اس کو خبر ہوتی ہے۔
چھپی ہوئی نہیں۔ اور مجھ پر جو حالات گزرتے
فراخی و تنگی، موت و حیات اور غم و مسرت
وقت خبر رہتی ہے جو بات میری زبان سے
نکلتی ہے وہ اسے سن لیتا ہے اور میرے دل کے خیالات اور
تصورات سے واقف رہتا ہے۔ ان تمام باتوں سے شرک ثابت ہوجاتا
ہے۔ یہ شرک فی العلم ہے یعنی حق تعالیٰ جیسا علم غیر اللہ کے لیے
ثابت کرنا۔ بلاشبہ اس عقیدے سے انسان مشرک ہوجاتا ہے خواہ یہ
عقیدہ کسی بڑے سے بڑے انسان کے متعلق رکھے یا مقرب سے
مقرب فرشتے کے بارے میں، چاہے ان کا یہ علم ذاتی سمجھا جائے یا اللہ
کا عطا کیا ہوا، ہر صورت میں شرکیہ عقیدہ ہے۔

۲۔ تصرف میں شرک

کائنات میں ارادے سے تصرف و اختیار کرنا، حکم چلانا، خواہش
سے مارنا اور زندہ کرنا، فراخی و تنگی، تندرستی و بیماری، فتح و شکست،
اقبال و ادبار، مرادیں برلانا، بلائیں ٹالنا، مشکل میں دستگیری کرنا اور

۵۸

ارواحِ ثلاثہ

ارواح ثلاثہ ۳۴۰

واقعات لکھے جن کی تحقیق اور اصلاح کی ضرورت تھی۔ اور پھر خود ہر معاملہ کا قطعی فیـ
بھی تحریر فرمایا کہ فلاں واقعہ اگر صحیح ہو تو یہ کرنا چاہیے اور غلط ہو تو یہ ہونا چاہیے اور
کے بعد قواعد کلیہ کے درجہ میں نگرانی کا سبق پڑھایا۔ مافات کی تلافی اور آئندہ کی احـ
کا طریق سکھلایا اور ان علامات خفیہ پر آگاہ کیا جو اس وقت نہیں مگر آئندہ سوز
پھاوڑہ بنتی نظر آتی ہیں۔ غرض جن امور سے ہم حاضرین کی آنکھیں اور کان بے خبر
قلوب مقفل اور دماغ معطل تھے آپ نے یثرب کی زمین میں بیٹھے ہوئے ان پر ر
ڈالی اور ایسی ڈالی کہ ان سے نفع اٹھانے والا ایک چلتے ہوئے مفید عام کارخانہ کی
ذمہ داریاں کو بآسانی انجام دے سکتا ہے۔ بشرطیکہ چاہے۔

حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب رائپوری کی حکایت

حکایت ۳۳۸:۔ فرمایا کہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب رائپوری کا قلب بڑا نورانی تھا۔ میں ان کے پاس بیٹھنے سے ڈرتا تھا کہ کہیں میرے عیوب منکشف نہ ہو جائیں (جامع کہتا ہے اللہ اکبر کیا ٹھکانا اس تواضع اور انکساری کا۔ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں)۔

نیک لوگوں کا تو ایسا حال ہے
اور تیرا یہ خبیث اب قال ہے
میرا ثانی کوئی دنیا میں نہیں
عالم و زاہد ولی پاک دیں

(منقول از اشرف التنبیہ)

حضرت امیر شاہ خاں صاحب راوی رسالہ امیر الروایات رحمۃ اللہ علیہ کی حکایت

حکایت ۳۳۹:۔ خان صاحب نے فرمایا کہ میں خواب کبھی نہیں دیکھتا ہوں لیکن شاذ

شرک کے فتوے صرف اور صرف
مخالفین کیلئے ہیں
اپنے گھر میں تو سب جائز ہے

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا

آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا

دیو باندی اور حلوہ



تمت



اشرف علی تھانوی قصص الاکابر میں لکھتا ہے کہ

"ایک صاحب نے حضرت گنگوهی سے عرض کی کہ حضرت دانت بنا لیجئے فرمایا کیا ہوگا، دانت بنوا کر پھر بوٹیاں چبانی پڑیں گیں، دانت نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو رحم آتا ہے نرم نرم حلوہ کھانے کو ملتا ہے"

دیوبندی مولوی نے صرف اس لیے دانت نہ لگوائے کہ پھر حلوہ کھانے کو نہیں ملے گا

دیو باندیوں اب اپنے مولوی کو بھی حلوہ مانڈہ کھانے والا کہو

الحمد اللہ سنی تو سنت سمجھ کر اللہ عزوجل کی ایک نعمت سمجھ کر حلوہ کھاتے ہیں

کھاتے ہیں سنی حلوہ سرکار ﷺ کے کرم سے

دیکھو تو نجدیوں کو کووں سے پیار ہے

پیار کا اندازہ اسی بات لگالیں ان کے نزدیک کوا کھانا ثواب ہے



ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا

دیوبندیوں کی رسول دشمنی

دیوبندیوں کے امام مولوی اسماعیل دہلوی اپنی کتاب تقویۃ الایمان میں لکھتے ہیں: "رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا" (مطبوعہ دہلی ص ۵۷) ۔ مگر مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی نے اپنے پیر و مرشد کا رسوخ و تقرب ثابت کرنے کے لیئے ایک واقعہ بیان کیا کہ: "حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ فرمایا تمہاری خالہ تمہارے لیئے اولاد کی دعا کرنے کو کہتی تھیں میں نے کہہ دیا کہ میں دعا کروں گا لیکن میں تو تمہارے لئے اسی حالت کو پسند کرتا ہوں کہ جیسا میں خود ہوں یعنی بے اولاد۔ اس کے بعد فرماتے ہیں "سامان سب کچھ ہوئے مگر چاہا ہوا بڑے میاں ہی کا ہوا اللہ تعالی کا ان کے ساتھ خاص معاملہ تھا وہ کہاں ٹل سکتا تھا (افاضات الیومیہ، جلد ششم، جز دوم، مطبوعہ تھانہ بھون انڈیا، ص ۲۵۰)







یہ دیوبندی منافقت کا کھلا ثبوت ہے کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ مگر جب اپنے گھر کی بات آئی تو کہتے ہیں۔ مگر چاہا ہوا بڑے میاں کا ہی ہوا۔ لعنت ہے ایسے گندے عقیدہ پر

www.islamimehfil.com



اسماعیلی وہابی دیوبندیوں کا تبرک

نانی جی کے
پوتڑے

اسماعیلی وہابیوں کی نانی جی کے پوتڑوں (پاخانہ لگے کپڑے) کو تبرک بنانے کی بدبودار داستان

مولوی عاشق علی میرٹھی اپنی کتاب تذکرۃ الخلیل میں لکھتا ہے ''جس مریض کو تین سال مرض اسہال میں اس طرح گزریں کہ کروٹ بدلنا بھی دشوار ہو اس کے متعلق یہ خیال بے موقع نہ تھا کہ بستر کی بدبو دھوبی کے یہاں بھی نہ جائے گی ۔ مگر دیکھنے والوں نہ دیکھا کہ غسل کے لیے چار پائی سے اتارنے پر پوتڑے (پاخانہ لگے ہوئے کپڑے) نکالے گئے جو نیچے رکھ دیئے جاتے تھے تو ان بدبو کی جگہ خوشبو اور نرالی مہک پھوٹتی تھی کہ ایک دوسرے کو سنگھاتا اور ہر مرد عورت تعجب کرتا۔ چنانچہ بغیر دھلوائے ان کو تبرک بنا کر رکھ لیا (تذکرۃ الخلیل ۹۶)

نادانوں نے پاخانہ لگے کپڑیوں کو پھینکنے یا دھلوانے کی بجائے ویسے ہی نجاست وغلاظت آلودہ تبرک بنا کر رکھ لیا۔ یہ تو ہم اہلسنت وجماعت کے نصیبے اور تقدیر کی بات ہے کہ اولیاء کرام کے آستانوں کا صندل وگلاب عطر ہمارہ تبرک ۔اور نانی کا پاخانہ لگے کپڑے دیوبند کا تبرک۔



۹۶

اسم ذات اللہ پانچ ہزار۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم انیس سو ...
گیارہ سو۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ گیارہ سو۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بارہ سو ...
پانچ سو۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ دو سو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دو سو۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا ...
اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ سو۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ...
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ سو۔ اور ...
سو مرتبہ۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کی ایک منزل روزانہ تلاوت ...
نسوانی حایل نہ ہوتا تو ہر ہفتہ پورا قرآن مجید ختم کر لیتی تھیں ...

مولانا محمد یحییٰ سے تعلق خاطر

مولوی محمد یحییٰ صاحب ... بے نظیر تعلق تھا وہ ...

امام ربانی کی خدمت میں محبوب اور پیشکار بارگاہ بن کر ... بعد حضرت نے
تجدید بیعت فرمائی کہ مجاز طریقت بنے اور ان کی وجہ سے ان کے بھائی مولوی محمد الیاس صاحب اور صاحبزادہ
مولانا محمد زکریا صاحب بھی حضرت کے ایسے لاڈلے رہے کہ صلبی اولاد کی ان کے مقابلے پر کوئی حقیقت نہ تھی
نیز کاندھلہ کے مولانا محمد جلیل صاحب وحافظ ریاض الاسلام وغیرہ کو حضرت کے ساتھ مریدانہ ومحبانہ
خاص تعلق تھا اس لئے حضرت کو کاندھلہ تشریف لانے کا اکثر اتفاق ہوتا تھا۔ مگر کتنا ہی وقت کم کیوں
نہ ہو میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ بی اتی کے پاس حاضر ہوئے بغیر کاندھلہ سے چلے گئے ہوں۔ آپ بڑے
اہتمام سے جاتے اور پردہ ڈلوا کر پرتک مکان میں بیٹھتے اور فرمایا کرتے تھے کہ "آج مولوی زکریا اور مولوی الیاس
کہدیں کہ ہماری وجہ سے کاندھلہ کے ساتھ تعلقات ہیں، میرا تعلق تو اس گھرانے کے ساتھ بچپن سے ہے
کہ مجھے لڑکپن میں اپنے والد مرحوم کے ساتھ حضرت مولانا مظفر حسین صاحب کی زیارت اور بیعت ہوئی ہے۔
بی اتی کی عمر طویل ہوئی اور انھوں نے نواسوں کی اولاد کو بھی دیکھا۔ اخیر عمر میں بصارت اور چلنے
پھرنے سے معذور ہو گئی تھیں اور مرض الموت میں تین سال کامل صاحب فراش رہیں مگر نہ قلبی ولسانی
ذکر اللہ میں فرق آیا اور نہ صبر ورضا برقضا میں کمی لاحق ہوئی۔ جس مریض کو تین سال مرض اسہال میں اس
طرح گذریں کہ کروٹ بدلنا بھی دشوار ہو اس کے متعلق یہ خیال بے موقع نہ تھا کہ بستر کی بدبو دھوبی کے
یہاں بھی نہ جائے گی۔ مگر دیکھنے والوں نے دیکھا کہ غسل کے لئے چارپائی سے اتارنے پر پوتڑے نکالے گئے
جو نیچے رکھدیئے جاتے تھے تو ان میں بدبو کی جگہ خوشبو اور ایسی نرالی مہک پھوٹتی تھی کہ ایک دوسرے کو

۹۷

سنگھاتا اور ہر مرد وعورت تعجب کرتا تھا چنانچہ بغیر دھلوائے ان کو تبرک بنا کر رکھ لیا گیا۔

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

اسماعیلی مذہب دیو(شیطان)بندی میں کیا حرام کیا ثواب

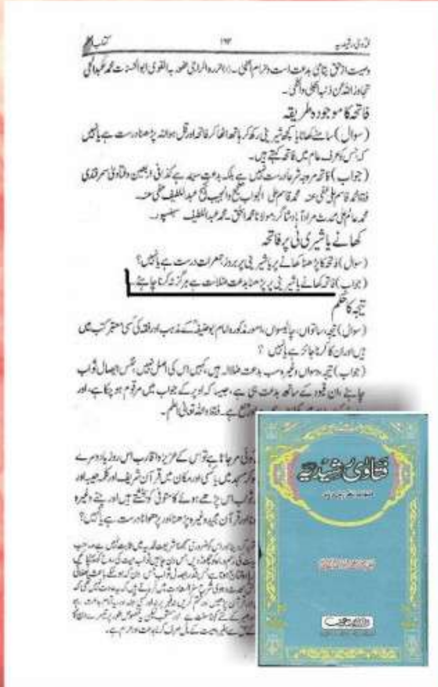
(سوال) فاتحہ کا پڑھنا کھانے پر یا شرینی پر بروز جمعرات درست ہے یانہیں؟

(جواب) فاتحہ کھانے یا شرینی پر پڑھنا بدعت ضلالت ہے ہرگز نہ کرنا چاہیے۔

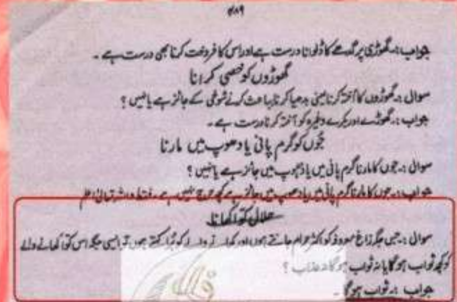
(فتاوی رشیدیہ، مبوب بطرز جدید، ص ۱۶۳)

(سوال) جس جگہ زاغ معروفہ کو اکثر حرام جانتے ہوں۔ اور کھانے والے کو برا کہتے ہوں۔ تو اسی جگہ اس کوا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا یا نہ ثواب ہوگا نہ عذاب؟ (جواب) ثواب ہوگا۔

(تالیفات رشیدیہ مع فتاوی رشیدیہ ص ۴۸۹)







۴۸۹

جواب: گھوڑی پر گدھے کا ڈلوانا درست ہے اور اس کا فروخت کرنا بھی درست ہے۔

گھوڑوں کو خصی کرانا

سوال: گھوڑوں کا آختہ کرنا یعنی بدھیا کرنا باعث کرنے شوخی کے جائز ہے یا نہیں؟

جواب: گھوڑے اور بکرے وغیرہ کو آختہ کرنا درست ہے۔

جوں کو گرم پانی یا دھوپ میں مارنا

سوال: جوں کا مارنا گرم پانی میں یا دھوپ میں جائز ہے یا نہیں؟

حلال کوا کھانا

سوال: جس جگہ زاغ معروفہ کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کھانے والے کو برا کہتے ہوں تو ایسی جگہ اس کوا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا یا نہ ثواب ہوگا نہ عذاب؟

جواب: ثواب ہوگا۔



پس جی وہ چیز جس پر ام القرآن پڑھی جائے یعنی سورہ فاتحہ پڑھی جاے اللہ عزوجل کا قرآن پڑھا جائے وہ چیز اسماعیلی دیو(شیطان) بندی مذہب میں گمراہی کی چیز ہے بدعت ہے حرام ہے۔ اور وہ چیز جس کو کوا کہا جاتا ہے اور خود ہی لکھا ہے کہ جسے اکثر حرام جانا جاتا ہے۔ وہ کوا جو دیو(شیطان) بندیوں کی شکلوں کی طرح کالا ہوتا ہے۔ جو کائیں کائیں کرتا ہے انہی کی طرح۔ اس کا کھانا **ثواب** ہے۔ اب پتہ چلا دیو(شیطان) بندی ثواب حاصل کرنے کے لیے کیا چیز کھلاتے اور تقسیم کرتے ہیں۔

پڑی ہے اندھے کو عادت کہ شوربے ہی سے کھائے

بٹیر ہاتھ نہ آئی تو زاغ لے کے چلے

www.deoband.yolasite.com

www.islamimehfil.com www.irshad-ul-islam.com www.nafseislam.com